www.khanqah.in

آنکھیں نہیں دِل اندھے ہوتے ہیں

اَعمیٰ وہ شخص ہے جو آنکھوں سے اندھا ہو۔لیکن بہت ممکن ہے بلکہ واقعہ ہے بہت نابینا، عقلمند، خاص قوّتِ حافظہ کا امین، دُور اندیش اوراپنے خالق کے ماننے اور پہچاننے والے ہوتےہیں ۔ یہ لوگ آنے والی اَبدی زندگی میں کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور قیامت (Last Day of this world) میں بینا اُٹھائے جائیں گے۔ حساب وکتاب کے بعد جو لامحدود راحتوں اور نعمتوں سے آباد مرکزوں، جو ہر طرح کے ہم وغم سے مکمل طور پر محفوظ ہوں گے، میں عیش وآرام کی پُر وقار سلامتی کی زندگی گذاریں گے۔ اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ جو لاکھوں والدین، دوستوں اور رفیقوں سے بھی زیادہ اپنے بندوں پر شفیق ہے۔ہم سب کو عزّت وآبرو اور عافیت کے ساتھ وہاں پہنچائے۔

اس کے برعکس کتنے لوگ ٹھیک آنکھیں رکھتے ہیں، اور بہت دُنیاوی فوائد حاصل کرتے رہتے ہیں اور بعض چالاک وہوشیار لوگوں میں شمار کئے جاتے ہیں لیکن اُن کے دل مُردہ اور نابینا ہوتے ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان اور حیوان میں فرق ہے۔انسان کے اندر حیوان کے مقابلے میں غیر معمولی شعور اور عقلمندی ہوتی ہے۔انسان پر حقیقت کا تلاشنا فرض ہے۔سب سے بڑی حقیقت اپنے مالک کو پہچان کر اس کا فرمان ماننا ہے، وہی پیدا کرنے والا، پالنے والا، تربیت دینے والے اور کائنات (Universe) کو عظیم حکمت وقدرت سے چلانے والا ہے۔وہی موت کے بعد پھر سے زندہ کرنے والا ہے، ماننے والے فرمانبردار بندوں کو انعام سے نوازے گا اور نہ ماننے والے نافرمانوں کو سخت سزا دینے والا ہے......!!

لیکن جو اس بے حد عظیم اور اہم حقیقت کو نہ مانے وہی دراصل کوراچشم اور نابینا، بدنصیب، ناکام اور نالائق ہے۔ یہ ہے دل کا اندھا اور یہ اندھاپن بدترین بدبختی، ذلت وخواری اور دردناک عذاب کا پیش خیمہ ہے۔ یہ آنکھوں سے محروم نابینا سے بھی زیادہ خطرناک نابینا ہے۔(اللہ تیری پناہ)

چشم بینا اور دلِ منوّر ہر واقعے سے عبرت اور سبق لیتا ہے، سنبھلتے ہیں اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ یہ ہیں حقیقتاً دانائے روزگار لوگ۔ان پر نزولِ رحمت ہوتا ہے۔یہی انسان ہیں اور باقی حیوان بلکہ اُن سے بھی گئے گذرے۔اُولٰئِکَ کالأنعام بل ھُمْ اَضَلُّ۔ (حمیداللہ۔غفرلہ)